

ایک فن ہے سوچنا تجزیہ کرنا اور سوالات پوچھنا

کیلین فینٹرٹی



نه کتابیں، نہ لکچر اس کے باوجود انا پولس، میری لینڈ کا سینٹ جانس کالج اپنے "گریٹ بکس" نصاب کے ذریعہ لبرل آرٹس تعلیم کا جوهر پیش کرتا ہے۔

طرف بھاگتے ہیں جو اس طرح کی پڑھائی کا وسیانہ ماحول چاہتے ہیں جس میں وہ اساتذہ اور طلبکے درمیان اور طلبکے درمیان آپس میں بھی ترجیح ریٹنٹر رکھتے ہیں اور اس ماحول میں بخوبیہ مکالمے پر یقین رکھتے ہیں اور اسی ابھر کر سامنے آتی ہے۔ بھی چیزیں جانس کے قلمی ماحول پر کریٹیکیت عطا کرنی چاہئے۔ جوچے کسانہ کے کسانہ روم اور انفراروم پر ہر طلبکو پڑھانے پر بخادی زور (ہر آنځو طلبکو ایک لپچر) اس کالج کے انشورانہ ماحول کی بخادراهم کرتا ہے۔ کاسکی روایت میں لبرل آرٹس کی اصطلاح سے مراد ایک ایسا تعلیم ہے جو کسی کی زندگی کا زاد انسان بناتا ہے (الطفی زبان میں لبرکے ہی ہوتے ہیں آزاد)۔ سینٹ جانس کے پیچھے بھی فلسفہ ہے۔ طلبکو انشورانہ ماحول کے راجہ آزاد انسان بنانا ہے۔ اس کا نام بھی اپنے سال کے دروان میں نمیت طریقے سے آزاد کرنے والے قول قرار پر یقین کرتا ہے۔ اسی کچھ نہیں کہ میں نہیں سمجھ سکتی۔ اس نے میری زندگی میں ایسا کوئی راست نہیں ہے جس پر چلنے کی آزادی مجھے حاصل نہ ہو۔ اس سے قبل اپنے یقینی کیرمیں ایک موقع پر میں نے یقیناً خدا کیا تھا کہ میرا جھکاؤ ندیا ہی کی طرف ہے۔ سامنہ کی طرف۔ باقی اسکوں میں میں نے حساب کا آسان ترکوس لیا تھا اور چونکہ مجھے یقین تھا کہ میرا دماغ فریکس کے لیے نہیں، تاہم سینٹ جانس میں یہ جو سب کو ماکر بنا لیا ہوا، ضرورت کے بعد مضمون کو اور سامنے میں اپنے آپ کو آزمایا ہوتا۔ تاہم سینٹ جانس میں یہ جو سب کو ماکر بنا لیا ہوا، ضرورت کے بعد مضمون کو لے کر بیمار کیا گیا۔ انساب پڑھایا جاتا ہے اس نے مجھے اس سچائی کا انکشاف کرنے میں مدد کی کہ میں مضمون میں داشتار انگریز سے باہر نہیں ہیں۔ میں افیدیں اور بیٹھیوں کے چیزوں سے تھیم کو اور خون کی گردش کے بارے میں دلچشم ہاروے کی تھیں کو پڑھتے اور اس پر غور کرنے کی بھی اتفاقیں اہل ہوں جتنا کہ افلاطون کے شاعرانہ مکالوں کو پڑھتے اور بخشنی کی خود اپنی داشورانہ بیانوں پر اعتماد کے ذریعہ میں اپنی داشورانہ آزادی کے آفاق و سچ ترکے ہیں۔ اس کا تمثیل یہ لکھا ہے کہ میں یہ سچے گلی ہوں کہ ذکری میں بھی میرا مستقبل ممکن ہے جب کہ اس سے پہلے کسی بھی وقت یہ مرے سامنے متداول کے طور پر نہیں تھا۔

سینٹ جانس کی میری تعلیم ایک ایسا تجربہ ہے کہ جو ساری زندگی میرے ساتھ رہے گا۔ انساب کتابوں کی تکمیل تکلفات میں یا ریاضی کے فارمولوں میں گم ہو کر وقت کے ساتھ حافظہ سے باہر نہیں ہو جائے گا۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جو زیادہ پاسیوارے ہے کیونکہ میں نے وہاں یہ سیکھا ہے کہ سچے کیسے ہیں؟ تجربہ کیسے کرتے ہیں؟ سوالات کیسے قائم کرتے ہیں؟ اس طبع سے لمبی ہو کر مجھے لگتا ہے کہ میں کسی بھی چیز کا مقابلہ کر سکتی ہوں۔ میں ایک "جانی" ہوں۔ میں بات کرتی ہوں، استفسار کرتی ہوں، ہمچیز ہوں اور سب سے زیادہ اعتماد ہاتا ہے کہ خود اپنی داش پر اعتماد کرتی ہوں۔ یہ چیزیں مجھے کیا ہاتھی ہیں؟ یقین سے میں اب بھی کچھ نہیں کہہ سکتی لیکن یہ جانے کے لئے انتشار بھی نہیں کر سکتی۔ باشہ میں کسی اور چیز پر پانچ ماہ غزاراؤں گی۔

سینٹ جانس کالج (<http://www.sjca.edu>) کے سامنے والے احاطے میں ہر طرف بھیلی ہوئی سرہنگی اور شادابی پر نظر پڑتے ہیں میرے ذہن میں اس طبکے یہ افلاطون پڑتے ہیں "انسان مستھنا جو کرتا ہے وہی بن جاتا ہے، بفت جب عمل نہیں رہ جاتی" عادت ہن جاتی ہے۔ میری گود میں اس طبکی کتاب تیکوں سکین اٹھکس کھلی پڑتی ہے، میری انگلی اسی سطر پر اپنی ہوئی ہے۔ میں اس کی گلرکی بیانوں سے جیوان ہوں۔ نہیں بہت اندر اس خیال نے مجھے چھوپا ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ افلاطون آتے والے بہت سے برسوں میں مسلسل میرے ذہن و دماغ میں گوئیجھے رہیں گے۔ اگر بھی ہے کہ تم جو مسلسل کرتے ہیں وہی بن جاتے ہیں تو مجھے اپنے "جانی" ہونے پر فخر ہے۔ سمندر کے کنارے والے اس خوبصورت مناظر سے بھر پورا اس احاطے میں ہر روز میرے ذہن و دماغ پر عظیم قلم کاروں اور مظلوموں کے افکار و روشنی ہوتے ہیں۔ اپنے ساتھیوں اور اساتذہ کے ساتھ ہجھان تون پر ٹکرائیں بحث میں حصہ لیتے ہوئے اکثر مجھے خودا پہنچے ان خیالات اور اندازوں کا احتساب کرنا پڑتا ہے اور ہر روز مجھے گلبا ہے کہ میرا ذہن تھوڑا زیادہ آزاد ہو گیا، میرا ارادل پکھڑ زیادہ متاثر ہوا، میری روح کو کچھ زیادہ آسودگی ملی۔

سینٹ جانس ایک چھوٹا سا لبرل آرٹس کالج ہے۔ یہاں چار سال کا کورس ہوتا ہے۔ ۱۹۹۲ء میں قائم کیا گیا یہ کالج اپنے اس کے قلب میں واقع ہے۔ یہ انوکھا سلطی قصبہ ہے، یہ میری لینڈز کی راجدھانی بھی ہے اور یہیں امریکی نیڈل اکیڈمی بھی واقع ہے۔ سینٹ جانس کے طلبکا پہنچ آپ کو "جانی" کہتے ہیں۔ اپنے اس کی پیس میں ہم طلبکی تعداد صرف تقریباً ۵۰۰ ہے لیکن جن خرافی ایک اسٹار سے اس مدد سے میں بڑی رکارگی ہے (جنوب مغربی ریاست نیو میکسیکو کے ساتھ میں بھی اس کالج کا ایک کیپس ہے۔) اس کے پارک اسٹ اسکا کے نکس اور نیو سی ٹک پورے شامی امریکی کی لائسنس پیشیں مل جائیں گی۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سینٹ جانس کالج جو بے نظیر "عظیم کتابوں" کا احتساب پیش کرتا ہے اسے پڑھنے کے لئے آئے ہوئے طلبکا کروپ مختلف انواع ہے۔

یہ عظیم کتابیں اوب، فلسفہ، دینیات، فضیلت، پولی ٹکل سائنس، اقتصادیات، تاریخ، ریاضیات، انتظامیات، تاریخ، ریاضیات، انتظامیات، سائنس اور موتیقی کی وکلا کی اسیں ہیں جنہوں نے مغربی تہذیب اور انکار کی صورت گری کی ہے۔ یہ کتابیں تاریخ و ارپن جانی ہیں۔ آغاز فلسفیوں سے کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد دارالفنون، مورخ اور قدیم ہجہان کے دریا ہی داں آتے ہیں اور سلسلہ مشہور مصروفی تک پہنچتا ہے۔ پڑھائی کے لئے کوئی اضافی کتاب استعمال نہیں کی جاتی بلکہ پڑھنیں دیا جاتا۔ کامیں لکھتی ہیں لیکن وہاں موضع پر صرف چاہولہ خیالات ہوتا ہے۔ ساتھ میں سینٹ جانس گرینج بیٹھ اُسی نیوٹ میں بھی ایسا ہی پر گرام ہے لیکن وہاں ساری توجہ ایسے عظیم تون پر مرکوز رکی جاتی ہے جنہوں نے مشرق خاص کر چکن ہندستان اور جاپان کے انکار اور دیاگیات کی صورت گری کی ہے۔ وہاں طلبکا کو ایک تون جیسے زمان کے مختصر مختصر اقتباسات کا ترجیح کرنے کے لئے سٹکر زبان بھی سکھی پڑتی ہے۔

سینٹ جانس حقیقی معنوں میں آزاد خیال لبرل آرٹس کا تجربہ ہے۔ یہاں کے اضافے کا مقصد علم کے کلیدی شعبوں کے عظیم شاہکاروں سے طلب کو تھفا ف اور ان کے ذہن وہل کو منور کرنا ہے۔ تاکان کے یہاں ایسے باخرا کارپیا ہوکیں جو ہم بھر ان کا ساتھ دے سکیں۔ اس درسگاہ کے مطابق "دماغ کی یہ عادتیں انکھاںی انکار کے لئے عیین ابلیت، سنجیدہ مکالمے سے پائیں درجت اور حقیقت سے دوای انسیت پیدا کر لیں ہیں۔" "عام طور پر ایسے طلبکا لبرل آرٹس کا بھی کیا ہے۔"



کیلین فینٹرٹی نے امریکن سینٹر، نیو دیلی میں پیک فلیگر ایئرن شپ کے دروان یہ مضمون قلمبند کیا۔